مدیر کے نام

ڈاکٹر توقیر احمد بٹ ، ملتان

'حُبِ رسولؐ اور اس کے تقاضے' (فروری ۲۰۱۱ء) میں بجا طور پر توجہ دلائی گئی ہے کہ واقعی ہم اسوۂ حسنہ پر عمل کر کے ہی ہادیِ اعظمؐ سے محبت کے دعوے کو سچ ثابت کرسکتے ہیں نہ کہ نمایشی محبت کے ذریعے۔ بلوچستان کے پُرآشوب حالات پر مولانا عبدالحق ہاشمی صاحب کی تحریر 'سلگتا بلوچستان' (فروری ۲۰۱۱ء) فکرانگیز ہے۔ یقیناً نظریۂ پاکستان جیسی متفقہ بنیاد اور بلوچستان کے ساتھ ساتھ تمام صوبوں کے بنیادی حقوق ادا کر کے ہی پاکستان کو متحد رکھا جاسکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ غیرملکی ایجنسیوں کے کردار کو بھی ختم کرنا ضروری ہے۔

عرفان احمد بھٹی ،لاہور

'عدلیہ کی آزادی اور ججوں کا تقرر' (فروری ۲۰۱۱ء) میں ایک حساس موضوع پر پارلیمنٹ کے کردار اور دیگر ممالک میں اس کے نظائر پیش کر کے اس بات کو ثابت کیا گیا ہے کہ ججوں کے تقرر میں پارلیمنٹ کا کردار ہونا چاہیے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ایسے ممالک میں جہاں ارکانِ پارلیمنٹ اپنی ذمہ داریوں سے غافل ہوں اور صرف اپنے ذاتی مفادات کے حصول کے لیے ہی اتحاد اور اختلاف کرتے نظر آتے ہوں، عدلیہ کو ان کے تابع کرنا کیسا ہوگا؟

ڈاکٹر طاہر سراج ، ساہیوال

'سُلگتا بلوچستان' (فروری ۲۰۱۱ء) انتہائی فکرانگیز ہے۔ ہمارے حکمران، مقتدر قوتیں اپنے اقدامات سے معاشرے میں انتہاپسندی کو فروغ دیتی ہیں۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی بھی اسی طبقے کی ناعاقبت اندیشی کے سبب ہوئی تھی، اور اب بلوچستان میں بھی انتشار انھی کی پالیسیوں کے سبب ہے۔ اللہ وطن عزیز کی حفاظت فرمائے۔ آمین!

محمد ناصر ، نوشہرہ

بلوچستان میں حکومت کی عدم توجہ کا تو کیا کہنا، ایک عام پاکستانی بھی نہ تو کبھی بلوچستان دیکھنے کا سوچتا ہے اور نہ وہاں کوئی کاروبار کرنے کا ارادہ ہی رکھتا ہے جس سے یہ صوبہ حکومتی و عوامی سطح پر تنہائی کا شکار ہوا ہے۔

عبد الرؤف ،بہاول نگر

'قبولِ اسلام کا سفر' (فروری ۲۰۱۱ء) نومسلم لورین بوتھ کا انٹرویو نہ صرف معلوماتی بلکہ ایمان افروز ہے۔ حجاب کے بارے میں ان کے خیالات اور عام مغربی معاشروں کا ردعمل اور نماز کے بارے میں جو کیفیت اور کشش انھوں نے محسوس کی وہ ہم جیسے کوتاہیوں بھرے مسلمانوں کے لیے بڑا اہم محرک ثابت ہوتی ہے۔